



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مساجد کی مرمت یا ازسر نو تعمیر ضروری سامان پہنچانا۔ مسافروں کو زادراہ دینی نو مسلموں کی پرورش طالب علموں کی ضرورتیں پوری کرنے والوں کی کفالت مفلوک مریضوں کی دوائیوں کو کپڑا بھوکوں کو کھانا دینا مظلوموں اور ناقابل کسب معاش عورتوں مردوں بچوں کی ضروری کفالت۔ اشاعت۔ اسلام وغیرہ یہ حضرات والا صفات (صلوات اللہ علیہم اجمعین) کرتے تھے۔ یا نہیں اگر کرتے تھے۔ تو زکوٰۃ و دیگر صدقات کی رقم سے یا خراج ممالک سے۔ اگر جدا جدا قوم صرف فرماتے تھے۔ تو بضرورت دوسری مدد کے رقم صرف فرماتے تھے۔ یا مدد خاص میں گنجائش نہ ہونے پر کام سے انکار فرمادیتے تھے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

(ان سب ضرورتوں کا انتظام مصارف ذکوٰۃ میں آجاتا ہے۔ اور مال غنیمت سے بھی پانچواں حصہ لیا جاتا تھا۔ امیر جماعت کو بھی اختیار تھا کہ حسب ضرورت تقسیم کر دے۔) ایضا

هذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 726

محدث فتویٰ